

خطبہء جمعہ

خطیب نایاب :

استاذ العلماء والفضلاء، عمدۃ المحققین، حضرت علامہ حافظ

مفتی ضیاء احمد قادری رضوی حفظہ اللہ تعالی

یوٹیوب لنک:

https://youtu.be/4rdyXwmH3OU?si=HWkQpWId1OUoZ-lK

حضور غوث پاک رضِی اللہ عنہ کی تعلیمات

حاضرین ذوی الاحتشام اللہ تبارک و تعالیٰ کا کروڑہا احسان جس خداوند قدوس نے ہم سب کو آج کے اس عظیم الشان دن میں اپنے گھر میں آنے کی توفیق عطا فرمائی۔

حاضرینِ محترم!

آج کے خطبہء جمعتہ المبارک میں حضرت سیدنا شیخ امام عبد القادر جیلانی رضِی اللہ عنہ کی تعلیمات شریفہ اور آپ سے خطباتِ شریفہ سے چند ایک باتیں عرض کی جائیں گی۔

جب حضرت سیدنا شیخ امام عبد القادر جیلانی رضِی اللہ عنہ تقریر فرمایا کرتے تھے تو آپ کے شاگرد آپ کی دروس کو لکھ لیا کرتے ہیں اور جمع کر لیتے تھے۔ ان کے پاس جتنے ملفوظات جمع رہ سکیں وہ "الفتح الربانی "کتاب میں جمع کر دی گئی ہیں۔

"الفتح الربانی" کتاب حضرت سیدنا امام عبد القادر جیلانی رضِی اللہ عنہ کے ملفوظات شریفہ اور بیانات ہیں۔

آپ رضِی اللہ عنہ کے بیانات کوئی لمبے چوڑے نہیں ہیں۔ امام عبد القادر جیلانی رضِی اللہ عنہ ہر ہفتے دو وعظ فرمایا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ پورا ہفتہ باہر نہیں جاتے تھے بلکہ علم کی خدمت کرتے رہتے تھے۔

الشیخ الامام عبد القادر جیلانی رضِی اللہ عنہ ایک وعظ عید گاہ میں کرتے تھے اور دوسرا وعظ خانقاہ میں جمعہ کا ہوتا تھا۔ آپ رضِی اللہ عنہ کا وعظ سننے کے لیے ستر ہزار کے لگ بھگ لوگ جمع ہوتے تھے۔ کئی بار تعداد بڑھ جاتی تھی اور دنیا جہان کی کوئی بھی مصروفیت یا پریشانی آپ رضِی اللہ عنہ کو دین کے کام سے روک نہیں سکتی تھی۔ یہاں تک کہ آپ رضِی اللہ عنہ کے فرزند بچپن میں ہی فوت ہو گئے۔

آپ رضِی اللہ عنہ وعظ فرمارہے تھے۔ وعظ کے دوران جنازہ آیا۔ آپ رضِی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کون فوت ہوا ہے ؟ بتایا گیا کہ آپ کا بیٹا فوت ہوا ہے۔ آپ رضِی اللہ عنہ نے نیچے اتر کر جنازہ پڑھایا اور چار لوگوں کو کہا کہ تم دفن کر آؤ۔ پھر وعظ شروع کر دیا۔

جس بندے کو امت کی فکر ہو وہ باقی ساری فکریں پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔ اسے کسی اور شئ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو ہمیں حضور سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضِی اللہ عنہ سے لینی تھیں مگر ہمیں پوری حیاتِ غوث اعظم رضِی اللہ عنہ سے کوئی شئ پسند آئی ہے تو صرف ان کی گیارویں پکانا ہے۔ اس کا تعلق ہمارے پیٹ شریف کے ساتھ ہے۔

تو گیارویں کھانا والا ہے تو گیارویں والے نے جو کام کیا ہے وہ کون کرے گا؟

اپنا بیٹا فوت ہوا تو آپ رضِی اللہ عنہ منبر سے نیچے اترے اور جنازہ پڑھایا اور کہا کہ میں واپس بیان شروع کرنے جارہا ہوں۔ تم جاکر دفن کر آؤ۔

ایک بندے نے پوچھ لیا کہ حضور! آپ کا بیٹا فوت ہو گیا ہے تو آپ کو کوئی فکر نہیں ہے، آپ کے دل میں کوئی غم نہیں آتا؟

آپ رضِی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس وقت میرا بیٹا پیدا ہوتا ہے تو میں اسی وقت ہاتھ میں اٹھاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ مولی! یہ تیرا ہے۔ اسے آج بلالے تیرا ہی ہے، یا کل بلالے تو تیرا ہی ہے۔ جب بھی بلائے گا تیرا ہے۔ نہ اس کے آنے کی خوشی ہوگی اور نہ ہی مجھے اس کے جانے کا غم ہو گا۔ میرے لیے کوئی غم ہے تو وہ صرف اور صرف تیرے دین کا غم ہے۔

جس کے دل میں رب تبارک وتعالیٰ کے دین کا غم ہو وہ کسی کی کوئی پروانہیں کرتے ہیں۔ ان کا ہر قدم آگے کی طرف بڑھتا ہے اور وہ پیچھے کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیا ہو رہا ہے ؟

اب میں آپ کے سامنے آپ رضِی اللہ عنہ کے خطبات شریفہ سے چند باتیں رکھتا ہوں۔ آپ کو پتہ چل جائے گا کہ حضور غوث پاک کیا تھے ؟

آپ کا منہج کیا تھا۔۔؟

آپ کی فکر کیا تھی۔۔؟

آپ کی سوچ کیا تھی۔۔؟

کاش کہ ہم حضرت سیدنا امام عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے ملفوظات شریفہ کو یاد کرتے، انہیں وظیفہ ء جاں بناتے، حرزِ جاں بناتے تو آج وہ حال نہ ہوتا جو ہم دیکھ رہے ہیں بلکہ آج ہم میں صلاح الدین ایوبی بھی موجود ہوتا اور نور الدین زنگی بھی موجود ہوتا۔

یہ کتاب میں نے حضور سیدنا شیخ امام عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ پر چار جلدوں میں تصنیف کی تھی حالاں کہ اتنا مواد تھا کہ نو جلدوں میں اس کا کام تھا لیکن اتنی ہی طبع کروا سکے۔

امام عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:

اخدم العلم والعلماء والعمال

تو علم کی اور علماء کی خدمت کر۔

علم پڑھ بھی اور پڑھا بھی اور جو علم پڑھنے والے ہیں اور پڑھانے والے ہیں ان کی بھی خدمت کر۔

دیکھیں کہ انعام کیا ملے گا؟

إذا صبرت على خدمة العلم

جب تو علم کی خدمت پر صبر کرے گا یعنی یہ کام جاری رکھے گا، کرتا رہے گا۔

پھر کیا ہو گا؟

أولا لا بد أن يخدمك

یہی علم تیری خدمت کروائے گا۔

تو پہلے خادم بن پھر علم تجھے مخدوم بنا دے گا۔

آگے ارشاد فرمایا:

إذا صبرت علی خدمة العلم

اگر تو علم کی خدمت پر صبر کرے۔

علم پڑھتا رہے، علم پڑھاتا رہے اور پڑھنے پڑھانے کا سبب بنتا رہے۔

فرماتے ہیں کہ پھر کیا ہو گا۔۔۔

اعطیت فقه القلب و نور الباطن

میرا اللہ تجھے نورِ باطن سے بھی نوازے گا اور دل کی فقاہت اور دانائی عطا فرما دے گا۔

اب حضور امام عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ استاد کا ادب بیان کرتے ہیں کہ استاد سے کیسے پیش آنا ہے؟

استاد وہی ہے جو دین دینے والا استاد ہو اس کی عظمت بیان ہو رہی ہے اور اس کا ادب بیان ہو رہا ہے۔ اسکولوں میں استاد کا جو ادب ہوتا ہے وہ سب کے سامنے ہے، لیکن دین کے استاد کا ادب کیا ہے؟ یہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں:

احسن ادبك بين يدي معلمك

اپنے استاد کا ادب بہترین طریقے کے ساتھ کرنا۔

آگے ارشاد فرمایا:

ولكن صمتك اكثر من نطقك

تیری خاموشی تیرے بولنے سے زیادہ ہو۔

استاد کے سامنے بولنا کم اور خاموش زیادہ رہنا۔

آگے ارشاد فرمایا:

فإن ذلك سبب لتعلمك و قربك إلى قلبه حسن الادب يقربك

یہی سبب ہے تیرے علم کے حصول کا اور تیرے استاد کے دل کے قریب ہونے کا۔

تو زبان جتنا بند رکھے گا، زیادہ سے زیادہ خاموشی کے ساتھ استاد کے معمولات کو دیکھے گا اور ان کو سیکھے گا اور ان کو اپنے دل میں جگہ دے گا تو یہی چیزیں تجھے استاد کے دل کے قریب کر دیں گی اور یہی چیزیں تجھے علم عطا فرما دے گی۔

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نے آگے ارشاد فرمایا:

و سوء الادب يبعدك

تیرا استاد کے ساتھ بے ادبی سے پیش آنا تجھے تیرے استاد سے دور کر دے گا۔

تیرے دل میں استاد کی محبت نہیں رہے گی۔ تو علم سے دور ہو جائے گا۔

آگے ارشاد فرماتے ہیں:

كيف يحسن ادبك و انت لا تخالط الأدباء

آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تجھے دین کا ادب کیسے آئے گا جب کہ تو ادب والوں کے پاس بیٹھتا نہیں ہے اور علماء کے پاس جاتا نہیں ہے؟ تیرا منہ سوکھ جاتا ہے جب اذان ہونے والی ہو۔ خطبے میں شریک ہوتا ہے اور عربی کا خطبہ سن کر باہر نکل جاتا ہے۔ صرف دو فرض پڑھ کر روانہ ہو گیا۔ تم نے ہفتے بعد علماء کا وعظ سننا تھا وہ بھی نہیں سنا۔ تیرے دل سے علماء کی قدر ہی ختم ہو گئی ہے۔

آگے دیکھیں کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كيف تتعلم و انت لا ترضى بمعلمك ولا تحسن ظنك فيه

تو کیسے علم پائے گا حالاں کہ تو استاد پر راضی نہیں ہے۔

تو اپنے استاد پر راضی نہیں ہے جو کہ تجھے علم پڑھاتا ہے، تجھے علم دیتا ہے، تیرا استاد ہے پھر بھی تو اس سے راضی نہیں ہے اور تو اسی سے بدگمان ہے۔ تو اس کے متعلق حسنِ ظن نہیں رکھ سکتا تو تیرے پاس علم کیسے آئے گا۔

امام عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے بہت زبردست بات کی۔ آپ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:

لا تستهينوا بكلمات العلماء

تم علماء کے کلام کی کبھی بھی توہین نہ کرنا۔

علماء جو وعظ کہیں اس کا مذاق کبھی بھی نہ اڑانا۔

آج ہر بندے کے ہاتھ میں یوٹیوب ہے۔ وہ علماء کا مذاق اڑانا شروع کر دیتا ہے۔

آپ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:

لا تستهينوا بكلمات العلماء

تو علماء کے کلام کی توہین نہ کرنا۔

فإن كلاهما دواء

ان کا کلام تیری بیماریوں کی دوا ہے۔

ان کا کلام سخت بھی ہو تو برداشت کرنا کیوں کہ بیمار بندے کو حکیم کڑوی دوائی کھانے کہہ دے تو وہ کڑوی دوائی کھاتا ہے۔ انتہائی بدذائقہ دوایاں حکیم کے کہنے پر کھاتا ہے۔

اگر تو اپنا روحانی علاج کروانا چاہتا ہے کہ تیری روحانی بیماریاں اور امراض دور جائیں تو علماء کی سخت کلامی برداشت کر۔ یہ تیرے لیے دوا ہے۔

آگے ارشاد فرماتے:

و كلماتهم ثمرة وحي الله عزوجل

علماء کا کلام رب تبارک وتعالیٰ کی وحی کا ثمرہ ہے۔

آگے وجہ بیان کرتے ہیں:

ليس بينكم نبي موجود بصورة حتى تتبعوا

کیوں کہ تمھارے درمیان اب کوئی نبی نہیں ہے جس کو دیکھ کر تم اس کی پیروی کرو۔

فاذا تبعتم المتبعين للنبي المحققين في اتباعه

ہاں جب تم امام الانبیاء ﷺ کے پیروکار کسی عالم کی پیروی کروگے ۔۔

فكانما قد اتبعتموه

تو ایسا ہی ہوگا جیسے تم امام انبیاء ﷺ کی پیروی کر رہے ہو۔

اندازہ لگائیں کہ الشیخ امام عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے کتنی بڑی بات علماء کی فضیلت پر فرمائی ہے۔

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:

يا منافق!

اوئے منافقا!

یہ الفاظ ہیں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے۔ سیدھا فرما رہے ہیں کہ اوئے منافقا!

آج تھوڑی سی بات کسی پارٹی کے رہنما کے متعلق کر دی جائے جو دین کا دشمن ہو تو کئی گلے پڑ جاتے ہیں اور گالیاں دینا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ جتنی مرضی گالیاں دیں ہمیں کیا پرواہ ہے؟ ہم نے تو چور کی نشان دہی کی ہے اور تو ہمارے گلے پڑ گیا ہے؟

آپ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:

يا منافق!

اوئے منافقا!

اطهر الله عزوجل الأرض منك،

اللہ تبارک و تعالیٰ تجھ پلید کو مار کر زمین کو پاک فرمادے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ تجھ پلید کو موت دے اور زمین کو پاک کر دے۔

آگے دیکھیں کہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نے منافق کہا کس کو ہے۔۔؟

پلید کہا کس کو ہے۔۔؟

موت کی دعا کس کے لیے کی ہے۔۔۔؟

یہ الفاظ دیکھیں:

ما یکفیك نفاقك

تیرا منافق ہونا تیرے لیے کافی نہیں تھا؟

تیرے لیے اتنا کافی نہیں تھا کہ تو منافق تھا؟

حتی تغتاب العلماء والاولیاء والصالحین بأکل لحومھم،

یہاں تک کہ تو علماء کے خلاف بھونکنے لگ گیا ہے۔

تو نے علماء کی غیبت شروع کر دی ہے۔۔

علماء کے خلاف باتیں کرنا شروع کر دیا ہے؟

یہ کون کہہ رہا ہے۔۔؟ گیارویں والا پیر کہہ رہے ہیں۔

ہم کہتے ہیں کہ گیارویں والے پیر کی کھیر تو میٹھی ہے مگر باتیں میٹھی کیوں نہیں ہیں؟

میں نے کہا کہ پتر! تو نے میٹھی میٹھی کھیر کھائی ہے۔ تجھے پتہ ہی نہیں ہے کہ گیارویں والے ہیں کون؟

آگے ارشاد فرماتے ہیں!

انت و اخوانك المنافقون مثلك

تو اور تیرے جیسے منافق جتنے بھی ہیں

عن قریب تاکل الدیدان ألسنتکم و لحومکم و تقطعکم و تمزقکم والأرض

فرمایا کہ عن قریب تمہیں تمھاری زبان کو کیڑے کھائیں گے۔

ان کی زبان کو کیڑے کھائیں گے جو لوگ علماء کے خلاف باتیں کرتے ہیں۔

آگے ارشاد فرمایا:

تاكل الديدان ألسنتكم و لحومكم

تمھاری زبان کو کیڑے کھائیں گے، تمھارے گوشت کو کیڑے کھائیں گے۔

و تقطعكم و تمزقكم والأرض تضمكم .

تمہیں قبر ٹکڑے ٹکڑے کر دے گی، ذرہ ذرہ کر دے گی، تمھاری کوئی چیز باقی نہیں رہنے والی ہے۔

اس سے ثابت ہوا کہ جو بندہ علماء کا بے ادب بن جاتا ہے اس کو قبر میں سکون نہیں ملتا ہے۔

ایک کلموہا جس کو اسی ہزار ٹن خواہ ملتی وہ بھی کرسی پر بیٹھ کر بھونک رہا ہے بابا جی رحمہ اللہ تعالی کو حافظ کیوں کہا؟ اتنی عزت کیوں؟

یہ ذلیل مانتا تو ہے کہ لفظِ حافظ عزت والا ہے۔

وگرنہ پچھلے دنوں اسی کے پاس ایک لڑکی کا کیس گیا تھا کہ لڑکی حفظ کی ہے اس کو بیس نمبر دے دیں۔

ان کے یہاں انگریزی الیون ٹوئل کے سو نمبر ہیں اور رب تبارک و تعالیٰ کے قرآن کے بیس نمبر ہیں۔ کیا یہ گستاخی نہیں ہے؟ کیا ہم احساسِ کمتری کا شکار ہیں کہ نہیں!

کالج والے نے داخلہ دینے کا جو اصول رکھا تھا اس میں سے پندرہ بیس نمبر کم رہ گئے تھے۔ اس نے کہا کہ میں حافظہ بھی ہوں۔ آپ میرے نمبر اس کے ڈالیں اور داخلہ دے دیں۔

انہوں نے انکار کر دیا تو وہ لڑکی کورٹ گئی اور اسی کو کہا جو آج کل چیف بنا ہوا ہے۔ اس نے اس لڑکی کو کہا کہ آپ کا کالج یونیورسٹی میں کام کیا ہے؟ آپ مصلے پر جائیں۔ نعوذ باللہ اس کے الفاظ یہ تھے؛ اس نے کہا کہ جو بندہ قرآن حفظ کر لیتا ہے اس کا دماغ پھر کسی کام کا نہیں رہتا ہے۔ یہ اسی کے الفاظ ہیں جو آج کل چیف ہے۔

ہمیں سمجھ نہیں آتی ہے کہ ہم یہودیوں کے ملک میں رہ رہے ہیں یا کافروں کے ملک میں رہ رہے ہیں؟ ہمارے اوپر کون مسلط ہے؟ اتنی سخت باتیں دین کے خلاف کافروں کے ملک میں رہنے والے بھی شاید نہ سنتے ہوں جتنی ہمیں سننی پڑ رہی ہیں۔

حضور غوث پاک رضی اللہ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی علماء کے خلاف بھونکتا ہے۔ علماء کی گستاخی کرتا ہے اس کی زبان اور گوشت کو کیڑے کھائیں گے۔ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں گے۔ زمین اسے نگل لے گی۔ آگے ارشاد فرمایا:

لا فلاح لمن لا يحسن ظنه بالله عزوجل و بعباده الصالحين و يتواضع لهم.

وہ بندہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتا جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے ساتھ حسنِ ظن نہ رکھتا ہو اور علماء کے ساتھ حسنِ ظن رکھنے والا نہ ہو۔ وہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتا ہے۔

حضرت سیدنا امام سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے بہت زبردست بات کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

یا غلام!

او لڑکے!

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نوجوان اور بچوں کو خطاب کر رہے ہیں:

تعلم العلم

علم سیکھ

واخلص حتى تخلص من شبكة النفاق

اور اتنا علم پڑھ کہ تو نفاق کی قید سے باہر آجائے۔

تیرے اندر نفاق نہ رہے۔

اور ارشاد فرمایا:

اطلب العلم لله عزوجل لا لخلقه ولا لدنيا.

علم پڑھ اور تیرا علم صرف اللہ کے لیے ہو، دنیا کے لیے نہ ہو۔

علم دنیا کے لیے حاصل نہ کر۔

آگے فرمایا کہ دنیا کے لیے علم حاصل کرنے کی علامت کیا ہے اور رب تبارک وتعالیٰ کے لیے علم حاصل کرنے کی علامت کیا ہے؟

آپ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:

علامة طلبك العلم لله عزوجل خوفك ووجلك منه عند مجئ الامر والنهى.

جب بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کا حکم تیرے سامنے پڑھا جائے یا جس کام سے رب تبارک وتعالیٰ نے تجھے منع کیا ہے وہ تیرے سامنے پڑھا جائے۔

تجھے بتایا جائے کہ رب تبارک وتعالیٰ نے تجھے یہ حکم دیا ہے کہ یہ کام کر تو تو کر۔ تجھے کہا جائے کہ رب تبارک وتعالیٰ نے اس کام سے منع کیا ہے کہ تو تو رک جا اور باز آجا۔

جب بھی تیرے سامنے رب تبارک وتعالیٰ کا حکم پڑھا جائے اور تیرے اندر رب تبارک وتعالیٰ کا خوف پیدا ہو جائے تو تو یقین کر لے کہ تو نے جو علم پڑھا ہے وہ رب تبارک وتعالیٰ کی رضا کے لیے پڑھا ہے۔

آگے ارشاد فرماتے ہیں:

و تتواضع للخلق عن غير حاجة اليهم

لوگوں کے سامنے عاجزی سے پیش آ اور عاجزی رب کو راضی کرنے کے لیے ہو۔

اس لیے عاجزی نہ کرنا کہ۔۔

لا طعما فيما ايديهم

کہ ان کے پاس پیسے زیادہ ہیں۔۔

ان کے پاس مال زیادہ ہے۔۔

ان کے پاس زائداد زیادہ ہے۔۔

ان کی کوٹھیاں بنگلے زیادہ ہیں۔۔

ان کی گاڑیاں بڑی بڑی ہیں۔۔۔

فرمایا۔۔

لا طعما فیما ایدیھم

(حضور غوث الاعظم کی مجاھدانہ زندگی،ج:۳،ص:۲۳۳/ ۲۴٤)

اس بات کی وجہ سے ان کا ادب نہ کرنا، اس بات کی وجہ سے ان کی تعظیم نہ کرنا۔ اگر ان کے سامنے عاجزی کرنی پڑ بھی جائے تو پھر اس وجہ سے عاجزی کرنی ہے کہ وہ بندہ رب تبارک وتعالیٰ کے دین کے ساتھ محبت کرنا والا ہے۔ تو اس کا ادب بھی رب تبارک وتعالی کے دین کے لیے ہو گا۔

حضرت سیدنا شیخ امام عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جب بھی دنیادار بندہ آتا تھا تو آپ کبھی بھی اس کے لیے کھڑے نہیں ہوئے۔ یہ طریقہ مبارکہ حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا تھا اور آپ نے پوری امت کی تربیت اسی طرح کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت ایسی جماعت پیدا ہوئی، بڑے بڑے گروہ علماء وصوفیاء اور مجاہدین کے پیدا ہوئے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل سے پوری دنیا کے اندر چھا گئے۔ پھر اسلام کا غلغلہ بلند ہوا۔ کہاں سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالی فلسطین کو فتح کرتا ہے اور کہاں ہندوستان میں شہاب الدین غوری رحمہ اللہ ہند کو فتح کرتا ہے۔ جب آپ رحمہ اللہ تعالی یہاں آئے تو خالصتاً اسلام کی حکومت قائم ہوئی ور آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کے زمانے تک رہی۔

جنہوں نے بھی اسلام کے لیے کام کیا، اسلام کی خدمت کے لیے کام کیا اللہ تبارک وتعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور ان کی بھی جو لوگ آج بھی خدمتِ دین کی تڑپ رکھنے والے ہیں،

دین کے غلبے کے لیے تڑپ رکھنے والے ہیں، دین کے جذبے کو لے کر چلنے والے ہیں، امت مصطفی ﷺ کا درد دل میں رکھتے ہیں، جن کے دلوں میں فلسطینیوں کا درد ہے۔۔ ہم زمین کو لے کر نہیں چلتے ہیں بلکہ ہم اسلام کو لے کر چلتے ہیں۔ ہمارا وطن اسلام ہے۔

حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کا وطن کیا ہے؟ تو فرمایا کہ اسلام ہے۔ آپ کا نام پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسلام ہے۔ پوچھا کہ کہاں رہتے ہیں تو جواب دیا کہ اسلام۔

اقبال کے ایک شعر کا مفہوم سنا رہا ہوں۔ ابا سے، چچا سے، ماما سے، نانا سے اور سب سے فارغ ہو جا اور تو سلمان کی طرح اسلام کا بیٹا بن جا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بجاہ خاتم النبیین ﷺ

استاذ العلماء والفضلاء، عمدۃ المحققین، حضرت علامہ حافظ
مفتی ضیاء احمد القادری رضوی حفظہ اللہ تعالی
(۱۸ ربیع الآخر ۱۴۴۵ سنہ، ۳ نومبر ۲۰۲۳ سنہ ء)

مزید درس سننے کے لیے اس نیلی لنک پر کلک کریں:

-https://youtube.com/@zia-ahmad01?si=uDxuZ6nXw5t_VcI

